نومبر میں خیال تھا کہ نمبر کی تکمیل جنوری کے وسط یا آخر تک ہو جائے گی لیکن بہت سے ایسے ممتاز اہل قلم اور مفتی صاحبؒ کے قریبی رفیقوں کے مضامین ابھی تک موصول نہیں ہوئے جو اس نمبر کے لئے لازمی ہیں اور جن کے بغیر یہ نمبر بڑی حد تک تشنہ اور نامکمل سمجھا جا سکتا ہے، اس سلسلے میں خط وکتابت اور مضامین کے تقاضوں میں خاصا طویل وقت صرف ہوگیا، اس تاخیر میں ایک بڑا سبب محکمہ ڈاک کی بدنظمی بھی ہے جس کی وجہ سے خطوط کی آمد و رفت میں دنوں کے بجائے ہفتے لگ جاتے ہیں، اور اس کا بھی یقین نہیں رہتا کہ خطوط اپنی منزل مقصود تک پہونچے گا بھی یا نہیں، بہت سے اہم مضامین کے حصول کے لئے عزیزی عمید عثمانی نے باقاعدہ سفر بھی کیے اور ممتاز شخصیتوں کی خدمت میں حاضر ہو کر ذاتی طور پر مضامین کے لئے تقاضا بھی کیا۔ امید ہے کہ جلد ہی چند ایسے مضامین حاصل ہو جائیں گے جو مفتی صاحبؒ کے اس یادگار نمبر کی اہمیت کے شایان شان ہوں گے، اس لئے اگر اس کی اشاعت میں تاخیر ہو رہی ہے تو وہ ہمارے لئے فکرمندی کی کوئی بات نہیں ہے، کیونکہ مسئلہ وقت کا نہیں، اس نمبر کو ہر جہت سے مکمل اور مبسوط بنانے کا ہے، ہمیں امید ہے کہ ہم فروری کے آخر یا مارچ کے شروع میں، اس نمبر کو شائع کرنے کی حالت میں ہو جائیں گے۔ قارئین اس نمبر کی اشاعت میں تاخیر سے پریشان نہ ہوں۔ اسی مقصد سے یہ مذکورہ بالا وضاحت ضروری سمجھی گئی۔